

سائنس بنی نوع انسان کی ترقی کی بنیاد کے پتھر کی حیثیت رکھتی ہے۔ نائب صدر جمہ وریہ ۔ ند تیسرے انڈیا انٹرنیشنل سائنس فیسٹول 17ھ2ء اختتامی اجلاس سے خطاب

نائب صدر جم۔ وری۔ ۔ ند کا سکریٹریٹ

Posted On: 16 OCT 2017 2:04PM by PIB Delhi

نئید۔ لیاکٹولٹر۔نائب صدر جم۔ وری۔ ۔ ند جناب ایم وینکیانائیڈو نے ک۔ ا ہے کہ سائنس بنی نوع انسان کی ترقی کی بنیاد کے پتھر کی حیثیت رکھتی ہے۔ جناب وینکیانائیڈو نے کہ ا ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارضی اُمور کی وزارتوں کے ذریعے مشترکہ طور سے ا۔ تمام کیے جانے والے تیسرے انڈیا انٹرنیشنل سائنس فیسٹول 2017ء اختتامی اجلاس سے خطاب کرر ہے۔ تھے۔ تملناڈو کےگورنر جناب بنواری لال پرو۔ ت، سائنس اور ٹیکنالوجی و ارضی علوم و ماحولیات ، جنگلات اور تبدیلی ماحولیات کے مرکزی وزیر ڈاکٹر ۔ رش وردھن ، سائنس، ٹیکنالوجی اور ارضی علوم کے محکمے کے وزیر مملکت جناب وائی ایس چودھری اور دیگر اکابر شخصیات اس اختتامی اجلاس میں موجود تھیں۔

حناب وینکیانائیڈو نے کہ اکہ سائنسی ایجادات نے دنیا بھر میں انقلابی تبدیلیاں پیدا کردی ہیں اور عصرحاضر کی زندگی کے ۔ ر پ لو کی چ ۔ ر۔ کاری کی ہے اور اب ۔ ر ۔ ندوستانی کیلئے و ۔ قریب آچکا ہے جب ۔ م اپنے شاندار ماضی کی بازیابی کیلئے کوشش کریں اور ۔ ندوستان کو سائنس اور تکنیکی جدت طرازی کے شعبے میں دنیا کے ممتاز ملکوں میں شامل کریں ۔ ان ۔ وں نے کہ اک سائھ ساتھ سماج کے مختلف طبقوں کی کوششیں بھی لازمی ۔ وتی ۔ یں ک اک سائٹ سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں نئی کامیابیاں حاصل کرنے کے لئے سرکار کی مسلسل کوششوں کے ساتھ ساتھ سماج کے مختلف طبقوں کی کوششیں بھی لازمی ۔ وتی ۔ یں مختلف شعبوں میں تحقیق وترقی کی سرگرمیوں کو بڑے پیمانے پر آگے بڑھایا جائے۔ ان ۔ وں نے مزید کہ اک مصنوعی ذرائع کی مدد سے جمع کی جانے والی خفی اطلاعات ، روبوٹکس کی مختلف شعبوں میں کارپوریٹ اداروں اور صنعتوں کو جدت طرازی اور ، اندوں اور صنعتوں کو جدت طرازی اور ، اندوں میں مسائل کا حل تحقیق وترقی کے غیرمعمولی منصوبوں اور ان دشوار گزار ٹیکنالوجیز کے شعبے میں جدت طرازی کیلئے ایک خصوصی رقم مختص کرنی ۔ وگی تاکہ ۔ مارے لوگوں کو در پیش مسائل کا حل دستیاں کی ایک خصوصی رقم مختص کرنی ۔ وگی تاکہ ۔ مارے لوگوں کو در پیش مسائل کا حل دستیاں کی خیرمعمولی منصوبوں اور ان دشوار گزار ٹیکنالوجیز کے شعبے میں جدت طرازی کیلئے ایک خصوصی رقم مختص کرنی ۔ وگی تاکہ ۔ مارے لوگوں کو در پیش مسائل کا حل دستیاں کی ایک خصوصی رقم مختص کرنی ۔ وگی تاک ۔ مارے لوگوں کو در پیش مسائل کا حل دستیاں کرا ایک کی خور سے دی دستیاب کرا ایا جاسکے ۔

نائب صدر جمہ وریہ موصوف نے کہ ا کہ باصلاحیت محققین کیلئے ایک ایسا ماحولیاتی نظام تیار کیے جانے کی ضرورت ہے جو اس بات کو یقینی بنائے کہ جواں سال لوگ قاعدوں ، لال فیصد شاہ ی اور کنب پرستی جیسی بدعنوانیوں سے پریشان نے ۔ وں، ان وں نے کہ ا کہ جوانوں کو جدت طراز تحقیق کے لیٹے اپنے نظریات کے اظہ ار کی آزادی ۔ ونی چاہ یٴے ۔ اس کے نتیجے میں سائنس بنی نوع انسان کو درپیش مسائل کا حل بن سکتی ہے جس سے یہ دنیا موجودہ اور آئندہ نسلوں کیلئے ایک ب۔ تر جگہ بن سکء ۔

جناب وینکیانائیڈو نے کہ ا کہ ان یں تیسرے انڈیا انٹرنیشنل سائنس فیسٹولیں ﷺ سے زبردست مسرت ۔ وئی ہے ۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت ، ارضی علوم کی وزارت اور وجننا ہوارت اور وجننا ہوارت کے اشتراک سے ا۔ تمام کی جانے والی تقریبات کے سلسلے کی تیسری تقریب ہے۔ ان وں نے کہ ا کہ سائنس ۔ ندوستان کی ثقافت اور روایات کا جزو لاینفک ر۔ ی ہے۔ دور قدیم میں ۔ ندوستان کے سائنسی دماغ کا جھکاؤ صفر کی ایجاد، جگہ کی مالیت ، الجبرا، ایٹم کے تصور، چاند اور سورج گر۔ نوں کے حساب و کتاب سے ظا۔ ر ۔ وتا تھا۔ مو۔ ن جوداڑو اور ۔ ڑیّا کے تصور، چاند اور سورج گر۔ نوں کے حساب و کتاب سے ظا۔ ر ۔ وتا تھا۔ مو۔ ن جوداڑو اور شکر کی کشید و۔ دیگر مثالیں ۔ یں جن سے انداز ۔ کیا جاسکتا ہے کہ ۔ ندوستان اس دور میں بھی پوری دنیا سے کے د میں ش۔ ری بستیاں اعلیٰ ترین معیار کے فولاد کی پیداوار اور شکر کی کشید و۔ دیگر مثالیں ۔ یں جن سے انداز ۔ کیا جاسکتا ہے کہ ۔ ندوستان اس دور میں آگے تھا۔

عروف قلمکار اور فلسفی وِل ڈیورنٹ کا اس سلسلے میں ک۔ نا تھا ک۔ ''۔ ندوستان ۔ ماری نسل اور ت۔ ذیب کے مادر وطن کی حیثیت رکھنے والا ملک ہے اور یوروپ کی تمام زبانوں کی ماں کی حیثیت رکھتا ہے۔ ۔ ندوستان ۔ مارے فلسفے ، ۔ ماری حسابیات اور عیسائیت کے نظریات کا بھی موجد ر۔ ا ہے۔

دور قدیم میں دنیا کو اپنی معلومات عامے کا معترف بنانے کے بعد ایک وقت ایسا آیا جب ـ ندوستان ،مغلوں کے حملوں اور نوآبادیت کے نتیجے میں اپنی را۔ سے بھٹک گیا ۔ گوک۔ علم نجوم، حسابیات ، یوگا اور آیوروید کے نتیجے میں ـ ندوستان اپنی یـ را۔ کھو بیٹھا لیکن نوآبادیاتی نظام اور مغلوں کے حملوں کے نتیجے میں ـ ندوستان اپنی یـ را۔ کھو بیٹھا لیکن اب ـ ر ـ ندوستانی کیلئے و قت قریب آگیا ہے جب اپنے شاندار ماضی کی بازیافت کیلئے کوشش کی جائے اور ـ ندوستان کو آنے والے برسوں میں سائنس وٹیکنالوجی او رجدت طراز ی کے نتیجے میں منفرد ملک بنایاجائے۔

م ن۔س ش۔ع ن۔

17-10-2017

U-5210

(Release ID: 1506346) Visitor Counter: 25

f







in